



سوال

میرے علم کے مطابق میری منگنی ایک بااخلاق نوجوان سے طے پائی اس نے مجھے یہ بتایا کہ وہ نماز نہیں چھوڑتا، لیکن منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ وہ تو نماز چھوڑتا اور روزے نہیں رکھتا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی رقم بھی سوپر رکھتا ہے۔ لیکن وہ مجھے یہ کہتا ہے کہ میں نے آپ سے منگنی اس لیے کی ہے کہ تم میری غلطیاں اور برائیاں ختم کرنے پر میری مدد اور تعاون کرو گی اس لیے کہ تم دین پر عمل کرتی اور لباس بھی شرعی پہنتی ہوں میرا سوال ہے کہ میں کس طرح اس کی دین کے معاملہ میں مدد کر سکتی ہوں؟ اور کیا یہ علم ہوتے ہوئے کہ بے نماز کافر ہے میرا اس سے شادی کرنا کہیں معصیت اور گناہ تو نہیں؟ میں نے اسے چھوڑنے کا بھی سوچا لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال چیزوں میں مبغوض چیز طلاق ہے، میری منگنی کو اب ایک برس ہو چکا ہے اور میں اس میں کچھ بھی تبدیلی نہیں لاسکی، اور نہ ہی میں اسے چھوڑ سکتی ہوں، میرے خیال میں میں اس کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتی، وہ ایک لہجہ انسان ہے، لیکن مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں کیا کروں، آپ میرا تعاون کریں، جزاکم اللہ خیرا۔

جواب

المحمد

بے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا کافر ہے جیسا کہ آپ نے بھی ذکر کیا ہے چاہے وہ نماز کا انکار ہی ہو یا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے، بلکہ کچھ علماء کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فریضہ بھی اس کے وقت میں ادا نہ کیا اور وقت ختم ہو گیا تو وہ کافر ہے۔
مستقل فتویٰ اور ریسرچ کمیٹی (فتاویٰ اللہیۃ الدائمۃ) کا اس عورت کے بارہ میں جو نالیٹ کرتی ہے اور وقت پر نہیں ادا نہیں کرتی اور اپنی چھوٹی بڑی بیٹیوں کو بھی ایسا کرنے پر ابھارتی ہے کے بارہ میں فتویٰ ہے:

(جب اس عورت کی حالت ایسی ہی ہو جیسا کہ سوال میں بیان کی گئی ہے تو وہ مرتد ہے اور اپنے خاوند کی بیٹیوں کو بھی خراب کر رہی ہے، اسے توبہ کرنے کا کہے جائے اگر تو وہ توبہ کرے اور اپنے اعمال صحیح کر لے تو اللہ اللہ، اور اگر وہ اپنے اس فعل پر مصر رہے تو اس کا معاملہ قاضی تک لے جایا جائے گا تاکہ وہ اس کے اور خاوند کے درمیان علیحدگی کرے۔

اور اس پر حد شرعی جو کہ قتل ہے جاری کرے، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کی حدیث میں ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جولپنے دین کو بدلے اسے قتل کر دو)

یہ عورت اگر نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرتی ہے مثلاً عصر کو غروب شمس تک یا پھر فجر کو طلوع شمس تک، کیونکہ نماز کو اس کے وقت سے بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کرنے کا حکم نماز ترک کرنا ہی ہے)۔

دیکھیں فتاویٰ اللہیۃ الدائمۃ (30/6)

تو اس بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں چاہے وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو، اور آپ یہ بتائیں کہ نماز نہ پڑھنے اور سودی کاروبار کرنے کے بعد کونسا لہجہ جاتی ہے؟

اور جب وہ اس سے توبہ نہ کرے اور اس پر اصلاح کرنے اور اسقامت کی علامات نہ ظاہر ہوں تو آپ منگنی ختم کر دیں، اور اگر آپ دونوں کا عقد نکاح ہو چکا ہے تو پھر آپ اسے یہ



بتادیں کہ اس کے بے نماز ہونے اور مسلمان عورت کاف کے لیے حلال نہ ہونے کی بنا پر عقد نکاح صحیح نہیں، اگر تو وہ توبہ کر لے اور نماز کی پابندی کرنے لگے تو پھر وہ عقد نکاح کی تجدید کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں تھا۔

آپ اس کی باتوں اور وعدوں پر نہ رہیں اور دھوکہ میں نہ آئیں کیونکہ جو شخص منگنی اور عقد کی مدت کے دوران وعدہ کی وفاداری نہیں کرتا، وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا۔ آپ کا یہ کہنا کہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں، یہ شیطان کی ملمع سازی اور دھوکہ ہے بلکہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں اس کے لیے آپ اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور توکل و بھروسہ کریں، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس کی رغبت اور حرام میں پڑنے سے خوف کریں، کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال میں ایک کافر کی بیوی نہیں بن سکتی۔

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقد نکاح ہو چکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال میں مبغوض چیز طلاق ہے، اور آپ کی کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے۔

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر تو آپ کے مابین عقد نکاح نہیں ہوا تو پھر مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہو گا اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ منگیتر سے خلوت کرے یا اس سے دیکھے، اسی طرح منگیتر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اسے سے باتوں میں نرم لہجہ خوش طبعی اختیار کرے اور بغیر کسی ضرورت کے لمبی گفتگو کرتی پھرے، صرف یہ ہے کہ منگنی کے وقت وہ منگیتر سے اتنا کچھ دیکھ سکتا ہے جو اسے نکاح میں رغبت پیدا کرے لیکن اس میں بھی خلوت نہیں ہونی چاہیے۔

ہم آپ کو سب سے بہتر نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ اپنے پوشیدہ اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا اور التجا کریں کہ وہ آپ کو صلاح اور لہجہ ناز و نده عطا فرمائے۔

واللہ اعلم۔

اسلام سوال و جواب

33007